سوال

ں پر بسم اللہ لکھنا 6971

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ی کارڈوں پر بسم اللہ لکھنا جائز ہے کیونکہ پڑھنے کے بعد انہیں گلیوں، بازاروں یا کوڑے کرکٹ کے ڈبوں میں پھینک دیا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

دعوتی کارڈوں اور خطوط وغیرہ بسم اللہ لکھنا جائز ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

لی : 1 6وارواہ الغلیل : 1 29، ح : 1واللفظ لہ)

''ہر وہ اچھا کام جسے بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع نہ کیا جائے، وہ بے برکت ہے۔''

ﷺ بھی اپنے مکتوبات شریفہ کو بسم اللہ سے شروع فرمایا کرتے تھے۔ کارڈ وصول کرنے والے کسی بھی شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی ایسے کارڈ کو جس میں اللہ کا ذکر یا قرآن مجید کی کوئی آیات ہو، کوڑے کے ڈھیر یا کسی اور گندگی جگہ پر پھینکے، اسی طرح ایسے جرائد و مجلات کی بھی بے حرمتی کرنا یا انہیں کوڑا کر

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص528

محدث فتویٰ